DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس

03 دسمبر ، 2019

پاکستان کی عالمی کریڈٹ ریٹنگ منفی سے مستحکم

سٹاک ایکسچینج انڈیکس 40142 پوائنٹس تاریخی پر پہنچ گیا

ادائیگیوں کی صورتحال بہتر ہوئی، بیرونی اقتصادی خطرات کم ہوئے، ریونیو بڑھنے کا امکان: موڈیز کی رپورٹ، معاشی بہتری کامیاب پالیسیوں کا نتیجہ ہے: حفیظ شیخ، اسد عمر

سٹاک ایکسچینج انڈیکس 9 ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، حجم 29 فیصد زائد رہا، شیئرز مالیت 108 ارب بڑھ گئی، سرمایہ 1 کھرب 16 ارب 82 کروڑ 31 لاکھ روپے بڑھا

کراچی، اسلام آباد (احتشام مفتی، خصوصی رپورٹر، ایجنسیاں) بین الاقوامی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی موڈیز نے پاکستان کا معاشی آؤٹ لک ''منفی'' سے بدل کر ''مستحکم'' کر دیا ہے۔ موڈیز نے گزشتہ روز جاری کردہ اپنی رپورٹ میں پاکستان کی ساورن کریڈٹ ریٹنگ کی ''بی تھری'' کے طور پر نئے سرے سے تصدیق کی ہے۔ موڈیز کی طرف سے جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت پاکستان نے بین الاقوامی ادائیگیوں کی صورتحال بہتر کی ہے۔ مثبت اقدامات کی بدولت معاشی صورتحال میں بہتری کے آثار نمایاں ہیں۔ زرمبادلہ کے ذخائر میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ حکومتی پالیسیوں سے محسوس ہو رہا ہے کہ پاکستان کی ادائیگیوں کی صورتحال میں مزید بہتری آئیگی۔ رپورٹ کے مطابق کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی، پالیسی فریم ورک اور دیگر اقدامات کی وجہ سے پاکستان میں معاشی صورتحال کیلئے بیرونی خطرات میں کمی رہیگی تاہم غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کو بڑھنے میں کچھ وقت لگے گا۔ ادائیگیوں کے توازن میں بہتری کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ پاکستان کی بی اے تھری لوکل کرنسی بانڈ اور ڈیپازٹ سیلنگ میں تبدیلی نہیں کی گئی۔ بی ٹو فارن کرنسی بانڈ سیلنگ اور سی اے اے ون فارن کرنسی ڈیپازٹ سیلنگ بھی وہی رہیگی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ درآمدات میں کمی کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کو کم رکھنے میں اہم کردار ادا کریگی جبکہ بجلی کے جاری منصوبوں کی تکمیل سے بھی درآمدات میں کمی آئے گی اور بجلی کی پیداوار میں ڈیزل کی بجائے کوئلہ، قدرتی گیس کے استعمال اور پن بجلی کی پیداوار کی وجہ سے بتدریج تیل کی درآمدات بھی کم ہوں گی۔ موڈیز نے کہا کہ پچھلے 18 ماہ کے دوران ایکسچینج ریٹ میں ردوبدل کی وجہ سے برآمدات میں بتدریج اضافے کی وجہ سے بھی کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی کی وجہ ہے۔ سٹیٹ بینک کو مضبوط بنانے اور کرنسی میں لچک پیدا کرنے سمیت پالیسی اقدامات سے بیرونی معاشی خطرات میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔ حکومت نیا سٹیٹ بینک ایکٹ متعارف کرانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے تاکہ حکومتی قرضوں کیلئے مرکزی بینک کی فنانسنگ روکی جا سکے اور سٹیٹ بینک کے قیمت کے استحکام کے بنیادی مقصد کی وضاحت کی جاسکے۔ پاکستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر پچھلے کچھ ماہ کے دوران سات سے آٹھ ارب ڈالر کے لگ بھگ رہے ہیں جو کہ دو سے اڑھائی ماہ تک اشیاء کی درآمد کیلئے کافی ہیں۔ موڈیز نے توقع ظاہر کی ہے کہ مالی سال 20-2019 میں مالیاتی خسارہ جی ڈی پی کے 8.6 فیصد کے لگ بھگ رہے گا جو کہ 19-2018 میں 8.9 فیصد تھا اور اسے 23-2021 تک تقریباً 7 فیصد تک لایا جائیگا۔ جی ڈی پی کے تناسب سے حکومت کا ریونیو بڑھنے کا امکان ہے اور ٹیکس کا دائرہ بڑھانے کے لئے مالیاتی حکام نے کئی ٹیکس استثنیٰ اور رعایتیں ختم کی ہیں اور انکم ٹیکس کیلئے کم از کم تھریشہولڈ میں کمی لائی ہے۔ حکام ٹیکس چوری روکنے اور سیلز ٹیکس کا دائرہ بڑھانے کے لئے آٹو میٹک انکم ٹیکس فائلنگ کا نظام بھی متعارف کرا رہے ہیں۔ آئی ایم ایف اور عالمی بینک کی حمایت سے ریونیو اقدامات موثر بنائے جاسکتے ہیں تاہم موڈیز نے یہ تخمینہ لگایا کہ اقتصادی نمو کے ماحول میں آئی ایم ایف پروگرام کے تحت مقرر کیا جانے والا ریونیو کا ہدف مکمل طور پر حاصل کرنا ایک چیلنج ہوگا۔ مالی سال 20-2019 میں پاکستان کی جی ڈی پی کی شرح نمو پچھلے مالی سال کے 3.3 فیصد کے مقابلے میں 2.9 فیصد تک رہنے کی توقع ہے۔ 2023 تک حکومتی قرضے آئندہ چند سال کے زیادہ عرصے میں تقریباً 75 سے 76 فیصد کی شرح تک کم ہوں گے جو کہ اس وقت جی ڈی پی کے 82 سے 83 فیصد کے لگ بھگ ہیں۔ مشیر خزانہ حفیظ شیخ نے ٹویٹر پر ایک پیغام میں کہا کہ موڈیز کی جانب سے پاکستانی معیشت کا آؤٹ لک مثبت اور مستحکم قرار دینا موجودہ حکومت کی معاشی اصلاحات کے ایجنڈا پر اعتماد کا اظہار ہے، پاکستان کی پائیدار ترقی کیلئے ملکی معیشت کو مضبوط بنیادوں پر استوار کر رہے ہیں۔ معاشی آؤٹ لک میں بہتری حکومتی کوششوں پر اعتماد کا اظہار ہے اور حکومت معاشی اصلاحات کے ایجنڈے پر گامزن رہے گی جبکہ تیز تر پائیدار اور یکساں معاشی ترقی کو مضبوط بنیاد پر استوار کریں گے۔ وزیر منصوبہ بندی اسد عمر نے کہا پاکستان کا آؤٹ لک منفی سے مستحکم ہونا حکومت کی کامیاب پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔

کراچی (سٹاف رپورٹر) بین الاقوامی ریٹنگ کمپنی موڈیز کی جانب سے پاکستان کی آؤٹ لک ریٹنگ منفی سے مستحکم کیے جانے اور اقتصادی افق پر مثبت اطلاعات کے باعث پاکستان سٹاک ایکس چینج میں پیر کو تیزی کی بڑی لہر رونما ہونے سے انڈیکس 9 ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا جبکہ ایک روزہ کاروباری حجم کے اعداد و شمار بھی ڈھائی سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے۔ تیزی کے سبب 74.32 فیصد کمپنیوں کے حصص کی قیمتوں بڑھ گئیں جبکہ حصص کی 16 مالیت میں 108 ارب روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا جس سے مارکیٹ کی سرمایہ کاری مالیت میں ایک کھرب ارب 82 کروڑ 31 لاکھ روپے بڑھ گئے اور کاروباری حجم بھی گزشتہ ٹریڈنگ سیشن کی نسبت 29 فیصد زائد رہا۔ کاروباری ہفتے کے پہلے روز پیر کو پاکستان اسٹاک مارکیٹ میں کاروبار کا آغاز تیزی کے ساتھ ہوا اور بینکنگ، توانائی، سیمنٹ، فوڈز اور کیمیکل سیکٹرز میں سرمایہ کاری کی بدولت ٹریڈنگ کے دوران انڈیکس 9 بالائی حدوں کو عبور کرتے ہوئے 40142 پوائنٹس کی بلند سطح پر پہنچ گیا۔ اس دوران معمولی پرافٹ ٹیکنگ بھی ہوئی لیکن مجموعی طور پر زبردست تیزی کا رجحان ٹریڈنگ کے آخر تک برقرار رہا اور مارکیٹ کے اختتام پر کے ایس ای 100 انڈیکس 836.57 پوائنٹس کے اضافے سے 40124.22 پوائنٹس پر بند ہوا اسی طرح کے ایس ای 30 انڈیکس 377.62432.93 پوائنٹس کے اضافے سے 18387.87 پوائنٹس جبکہ کے ایس ای آل شیئرز انڈیکس پوائنٹس کے اضافے سے 28271.45 پوائنٹس ہوگیا۔ تیزی کے سبب مارکیٹ کے سرمائے میں ایک کھرب 16 ارب 82 کروڑ 31 لاکھ روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا جس کے نتیجے میں سرمائے کا مجموعی حجم بڑھ کر 76 کھرب 28 ارب 79 کروڑ 16 لاکھ روپے ہوگیا۔ گزشتہ روز 55 کروڑ 73 لاکھ 94 ہزار شیئرز کا کاروبار ہوا۔ مجموعی طور پر 409 16 کمپنیوں کا کاروبار ہوا جس میں سے 304 کمپنیوں کے حصص کی قیمتوں میں اضافہ، 89 میں کمی اور کمپنیوں کے حصص کی قیمتوں میں استحکام رہا۔